https://farid.ps/articles/indictment_of_elon_musk/ur.html

ایلون مسک کے خلاف الزامات

ایلون مسک کو ایک تکنیکی جدت پسند اور کاروباری شخصیت کے طور پر بڑے پیمانے پر سراہا جاتا ہے، لیکن اس افسانوی شخصیت کے پیچھے ایک تاریک حقیقت موجود ہے۔ مسک کی قیادت میں، ایکس (سابقہ ٹوئٹر) ایک ایسی پلیٹ فارم بن گیا ہے جو الگور تھمک طور پر اشتعال انگیزی، غیر انسانی سلوک اور غلط معلومات کو منتخب کرتا اور بڑھاتا ہے - خاص طور پر غزہ میں جاری نسل کشی کے حوالے سے۔ ایکس اور ایکس اے آئی (گروک چیٹ بوٹ کے ڈویلپرز) دونوں کے سی ای او کے طور پر، مسک نے آزادیِ رائے اور الگور تھمک پروپیگنڈا کے درمیان کی حدود کو دھندلا دیا ہے، اور عالمی مکالمے پر بے مثال اثر و رسوخ رکھتا ہے۔ یہ مضمون ایلون مسک کی انسانیت کے خلاف جرائم کو ممکن بنانے میں اس کے شریک جرم ہونے کا ایک جامع الزام پیش کرتا ہے - قانونی، اخلاقی اور تاریخی طور پر۔

اپارتھائیڈ سے استحقاق تک

ایلون مسک جنوبی افریقہ کے اپارتھائیڈ دور میں پروان چڑھا، ایک ایسی نظام میں جو نسلی درجہ بندی اور سفید فام بالادستی کو معمول بناتا تھا۔ رپورٹس کے مطابق اس کے والد کے پاس زمرد کی کان تھی، اور مسک نے اس پر تعیش طرز زندگی کے بارے میں مثبت انداز میں بات کی جو انہوں نے اپنائی تھی۔ یہ ابتدائی ماحول - جو ساختی جبر، نسلی استحصال اور گھریلو غلامی سے بھرا ہوا تھا - نے غالباً مسک کے عالمی نظریہ کو تشکیل دیا اور سزا سے استثنیٰ اور استحقاق کے بیج بوئے۔

ویزا کی خلاف ورزیاں اور سفید فام استحقاق

مسک کا جنوبی افریقہ سے کینیڈا اور اس کے فوراً بعد ریاستہائے متحدہ منتقل ہونا اکثر کاروباری عزائم کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کم ہی بات کی جاتی ہے کہ مسک نے طالب علم ویزا پر امریکہ میں داخلہ لیا، جو اسے قانونی طور پر کام کرنے سے روکتا تھا۔ اس کے باوجود، اس نے ادائیگی شدہ کلب ایونٹس کا اہتمام کیا اور فری لانس پروگرامنگ کے کام قبول کیے۔ یہ اس کے ویزا کے شرائط لی واضح خلاف ورزیاں تھیں۔ تاہم، مسک کو کوئی نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑا - برخلاف بے شمار غیر دستاویزی کارکنوں یا

فلسطینی کارکنوں کے جو آج کل سخت امریکی امیگریشن نفاذ کا سامنا کرتے ہیں۔ مسک کا تجربہ نسل اور طبقاتی استحقاق سے حاصل ہونے والی سزا سے استثنیٰ کو ظاہر کرتا ہے۔

پے پال کے ساتھ ابتدائی روابط اور سیاسی سنسرشپ

مسک کا پے پال میں مختصر دورانیہ اس پلیٹ فارم کی ایک طویل تاریخ سے پہلے تھا جس میں سیاسی طور پر متنازعہ تنظیموں، خاص طور پر اسرائیل یا امریکی حکومت کی تنقید کرنے والوں کے فنڈز کو منجمد یا ضبط کیا جاتا تھا۔ اگرچہ مسک کو پے پال سے جلد نکال دیا گیا تھا، لیکن کارپوریٹ زیادتی اور سنسرشپ کا اصول برقرار رہا۔ جس سے اس کے اثر و رسوخ کے بارے میں سوالات اٹھتے ہیں کہ اس نے ایسی پریکٹسز کو معمول بنانے میں کتنا کردار ادا کیا۔

مسک سے پہلے ٹوئٹر

جب مسک نے کووڈ-19 کے دور میں ٹوئٹر کے مواد کی نگرانی پر تنقید شروع کی، تو اس نے خود کو آزادیِ رائے کا مطلق العنان حامی کے طور پر پیش کیا۔ اس نے کرانولوجیکل ٹائم لائنز سے الگورتھمک کیوریشن کی طرف منتقلی پر افسوس کا اظہار کیا اور صارفین کو کرانولوجیکل ترتیب پر واپس جانے کی ترغیب دی۔ یہ اس وقت ہوا جب جیک ڈورسی کے زیر قیادت ٹوئٹر نے، بنیادی طور پر حکومتی دباؤ کے جواب میں، ابتدائی شیڈو بیننگ تکنیکوں کو نافذ کرنا شروع کیا تھا۔ یہ تکنیکیں، اگرچہ ناقص تھیں، کم از کم اوپن APIs اور تھرڈ پارٹی ٹولز کے ذریعے قابلِ شناخت تھیں۔

ٹوئٹر (ایکس) کا قبضہ

مسک کی ٹوئٹر کی خریداری اس کے عوامی عدم اطمینان کے بعد ہوئی کہ پلیٹ فارم نے دائیں بازو اور ٹرمپ کی حمایت کرنے والے مواد کے ساتھ کیسے سلوک کیا۔ 6 جنوری کے کیپیٹل بغاوت کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کے اکاؤنٹ کی معطلی نے غالباً اس کے فیصلے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک بار جب اس نے کنٹرول حاصل کیا، مسک نے ایکس کو غیر شفاف موڈریشن میکانزم کے ساتھ ایک سخت کنٹرول شدہ پلیٹ فارم میں تبدیل کرنا شروع کیا، اور اپنے نظریات کے مطابق بیانیوں کو منتخب طور پر بڑھاوا دیا۔ خاص طور پر وہ جو اسرائیلی جنگی جرائم کو کم کرتے اور فلسطینی آوازوں کو بدنام کرتے تھے۔

الگورتھمک پروپیگنڈا اور شیڈو ریگولیشن

مسک کی قیادت میں، ایکس نے ابتدائی موڈریشن کو ایک پیچیدہ اور غیر شفاف الگورتھمک دباؤ کے نظام سے بدل دیا۔ اب اکاؤنٹس کو درجنوں غیر مرئی خصوصیات کے ساتھ لیبل کیا جاتا ہے (مثال کے طور پر، "ڈیبوسٹنگ"، "سرچ ایکسکلوژن"، "ریپلائی ڈیموشن") جو صارفین کو نہیں بتائی جاتیں۔ یہ تکنیکیں **یورپی یونین کے ڈیجیٹل سروسز ایکٹ (DSA)** اور **جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن (GDPR)** کے **شفافیت کے تقاضوں** کی خلاف ورزی کرتی ہیں، جو مواد کی نگرانی اور پروفائلنگ کے لیے واضح وضاحتوں کا تقاضا کرتی ہیں۔ نیا نظام ایک سرد اثر پیدا کرتا ہے اور سیاسی مکالمے پر کنٹرول کو مسک اور اس کے انجینئرز کے ہاتھوں میں مرتکز کرتا ہے۔

نیا "ڈیر اسٹرمر"

نازی جرمنی میں، جولیئس اسٹریچر کو نسل کشی کو بھڑکانے والا مواد شائع کرنے کی وجہ سے مجرمانہ طور پر ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔ اس کا اخبار ڈیر اسٹرمر نفرت اور جھوٹ کو منتخب کرتا اور بڑھاتا تھا۔ آج، ایلون مسک کے تحت ایکس غزہ کے تناظر میں حیرت انگیز طور پر اسی طرح کا کردار ادا کرتا ہے۔ اکاؤنٹ @imshin بدترین مجرموں میں سے ایک ہے، جو غزہ کے باہر عرب بازاروں سے گمراہ کن ویڈیوز یا پرانے فوٹیج کو باقاعدگی سے پوسٹ کرتا ہے تاکہ قحط کی تردید کی جا سکے۔ یہ پوسٹس، #TheGazaYouDontSee جیسے ہیش ٹیگز کے تحت، ایکس کے الگورتھم کے ذریعے بہت زیادہ بڑھائی جاتی ہیں۔ اسی دوران، بھوک، موت اور نقل مکانی کو بیان کرنے والی اصلی آوازیں دبائی جاتی ہیں یا نظر انداز کی جاتی ہیں۔

غزہ ہیومنٹیرین فاؤنڈیشن

غزہ ہیومنٹیرین فاؤنڈیشن (GHF) بھی ایکس کے الگورتھمک سفارشات میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ اس کے امدادی تقسیم کے طریقے انتہائی عسکری ہیں:

- اعلانات سوشل میڈیا پر کیے جاتے ہیں جو لوگوں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ امدادی مقامات پر قبل از وقت نہ پہنچیں۔
- انتظامی علاقے میں باڑ لگے "پنجرے" شامل ہیں جہاں شہریوں کو مختصر تقسیم کے وقت (عام طور پر 8-11 منٹ) تک رکھا جاتا ہے۔
- کبھی کبھار پیلا سگنل وقت کو 5 منٹ تک بڑھاتا ہے، لیکن اس کے بعد سرخ سگنل ختم ہونے کی نشاندہی کرتا ہے - اور متعدد رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ آئی ڈی ایف کے فوجی یا ٹھیکیدار اس کے بعد باقی رہنے والوں پر فائر کھولتے ہیں۔ کچھ اکاؤنٹس تو خودکار مشین گن کا بھی ذکر کرتے ہیں جو سرخ سگنل سے چالو ہوتی ہے۔

چاہے GHF نے ویڈیوز کو جان بوجھ کر غلط پیش کیا یا نہیں، اس کا عملی ماڈل غیر انسانی ہے اور جبر کے تحت نافذ کیا جاتا ہے، جبکہ ایکس کے الگورتھم اسے مسلسل ایک کامیابی کی کہانی کے طور پر فروغ دیتے ہیں۔

بے جا سزا کا خاتمہ ذمہ داری کے ساتھ

اسرائیل کئی دہائیوں سے مغربی حکومتوں اور میڈیا کے تحفظ میں سزا سے استثنیٰ حاصل کرتا رہا ہے۔ لیکن اکتوبر 2023 سے، غزہ میں شواہد کی بھاری مقدار اور مظالم کی شدت نے حتیٰ کہ سب سے زیادہ منظم ڈس انفاریشن مہمات کو مغلوب کر دیا ہے۔ قحط، بمباری، اجتماعی قبریں - ان میں سے کوئی بھی ہمیشہ کے لیے چھپایا نہیں جا سکتا۔ حساب کتاب آنے والا ہے۔

جب یہ ہوگا، صحافی اور اقوام متحدہ کے تفتیش کار غزہ میں داخل ہوں گے اور نسل کشی کی حد کو دستاویزی شکل دیں گے۔ دنیا ذمہ داری کا مطالبہ کرے گی - نہ صرف اسرائیلی حکام سے بلکہ ان لوگوں سے بھی جنہوں نے اسے ممکن بنایا، اسے سفید کیا یا اس لی تردید سے منافع کمایا۔ ایلون مسک مستثنیٰ نہیں ہوگا۔ روانڈا اور یوگوسلاویہ کے لیے بنائے گئے ٹریبونلز کی طرح ایک ٹریبونل ایک دن نہ صرف جرنیلوں اور وزراء بلکہ سی ای اوز، پلیٹ فارم مالکان اور الگورتھمک پروپیگنڈسٹوں کو بھی ذمہ دار ٹھہرا سکتا ہے۔

نتیجہ

ایلون مسک خود کو ایک دور اندیش، مستقبل کا معمار پیش کرتا ہے۔ لیکن تاریخ اسے مختلف طور پر یاد رکھ سکتی ہے: اپارتھائیڈ سے منافع کمانے والے، امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے اور نسل کشی کو ممکن بنانے والے کے طور پر۔ غزہ کے معاملے میں، مسک کی کمپنیاں - ایکس اور ایکس اے آئی - غیر جانبدار نہیں ہیں۔ وہ بیانیاتی جنگ، الگورتھمک دباؤ اور نفسیاتی غیر انسانی کاری میں فعال شریک ہیں۔

انصاف کو نہ صرف میدان جنگ تک بلکہ بورڈ روم تک بھی پہنچنا چاہیے۔

پس نوشت: جب انسان ناقابلِ رسائی ہو تو الگورتھم کا سامنا کرنا

میں ایلون مسک کا ذاتی طور پر سامنا نہیں کر سکتا۔ میرے پاس سمنز کی طاقت، پلیٹ فارم کی رسائی یا ڈیووس میں کوئی نشست نہیں ہے۔ لیکن میں اس چیز کا سامنا کر سکتا ہوں جو اس نے بنائی - ڈیجیٹل سسٹمز جو اس کے عالمی نظریہ کو عکاسی کرنے اور

تقویت دینے کے لیے تربیت یافتہ ہیں۔ میں الگورتھم سے پوچھ گچھ کر سکتا ہوں۔

میں نے اس مضمون کے دلائل کو براہ راست گروک کے سامنے پیش کیا - ایکس اے آئی کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعی ذہانت جو اس کے پلیٹ فارم ایکس میں شامل ہے۔ جو کچھ اس کے بعد ہوا وہ عیاں تھا۔

گروک نے غیر جانبدار بنانے، نرم کرنے اور صاف کرنے کی کوشش کی۔ اس نے نسل کشی کو "پیچیدہ"، سزا سے استثنیٰ کو "متنازعہ" اور سنسرشپ کو "الگورتھمک انگیجمنٹ تعصب" کہا۔ اس نے واقف کارپوریٹ قانونی زبان کا استعمال کیا: کوئی "ارادہ" نہیں، کوئی "بڑھاوے کا ثبوت" نہیں، کوئی "رسمی ٹریبونل" نہیں، لہٰذا کوئی ذمہ داری نہیں۔

تاہم، اعلانات کے نیچے، گروک کو وہ تسلیم کرنے پر مجبور کیا گیا جو اب انکار نہیں کیا جا سکتا:

- ایلون مسک نے غالباً امریکی امیگریشن قانون کی خلاف ورزی کی لیکن اسے کوئی نتائج کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔
- ایکس کا الگورتھم غزہ کے بارے میں گمراہ کن مواد کو بڑھاتا ہے جبکہ اصلی آوازوں کو دباتا ہے۔
- مسک کے تحت ایکس شفافیت اور ڈیٹا حقوق کے قوانین کی خلاف ورزی کے لیے یورپی یونین کی تحقیقات کے تحت ہے۔
- قانونی نتائج کے لیے عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے۔
- imshin@ اور غزہ ہیومنٹیرین فاؤنڈیشن جیسے اکاؤنٹس پلیٹ فارم کو کوریٹڈ انکار کے ساتھ بھر دیتے ہیں - اور لاکھوں تک پہنچتے ہیں۔

یہاں تک کہ مصنوعی ذہانت بھی سچائی کے کشش ثقل سے بچ نہیں سکی۔ اس کے حوالہ جات - **Snopes**، **The Washington Post**، **یورپی کمیشن**، **Access Now** - سب ایک ہی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں: مسک کے پلیٹ فارمز غیر جانبدار نہیں ہیں۔ وہ بیانیاتی جنگ کے آلات ہیں۔

میں نے جس چیز کا سامنا کیا وہ صرف ایک چیٹ بوٹ نہیں تھا، بلکہ ایک آئینہ تھا - جو یہ عکاسی کرتا ہے کہ طاقت سچائی کو مارکیٹنگ میں کیسے تبدیل کرتی ہے، نسل کشی "غلط معلومات" کیسے بن جاتی ہے، اور کارپوریٹ پلیٹ فارمز مردہ کی آوازوں کو خاموشی سے کیسے مٹاتے ہیں۔

اگر ایلون مسک اس بات کا جواب نہیں دے گا جو اس نے ممکن بنایا، تو شاید اس کی تصویر میں تربیت یافتہ نظام ہی جواب دیں گے۔